کیا وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔۔؟

محرر : نیاز رضا عطاری

یوم آزادی کے دنوں میں سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی " حب الوطن من الایمان " یہ حدیث موضوع ، من گھڑت اور بے اصل ہے ۔۔ جیسا کہ نیچے موجود حوالہ جات سے واضح ہوجائیگا ---

1 .. ملا علی قاری علیہ الرحمۃ مرقاۃ میں فرماتے ہیں :

حب الوطن من الایمان یہ حدیث موضوع (من گھڑت) ہے ۔۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح ج3 ص 1158)

2 .. علامہ محمد بن اسمٰعیل عجلونی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں :

امام صغانی نے اس حدیث کو موضوع (من گھڑت) قرار دیا ہے ۔۔

(کشف الخفاء جلد 1 صفحہ 398)

کیا وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔۔؟

محرر : نیاز رضا عطاری

3 .. امام اہلسنت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

حب الوطن من الایمان (وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔) نہ حدیث سے ثابت نہ ہرگز اس کے یہ معنی ۔۔

(فتاوٰی رضویہ جلد 15 صفحہ 295 رضا فاونڈیشن لاہور)

4 .. شہزادہ فقیہ ملت ازھار احمد امجدی ازھری فرماتے ہیں :

میں اس نتیجہ پر پھنچا ہو کہ حدیث : حب الوطن من الایمان ۔۔ ان الفاظ کے ساتھ حدیث کا وجود نھیں لھذا یہ حدیث موضوع
(من گھڑت)ہے ۔۔ کیونکہ کثیر علمائے کرام کے اقوال و آراء سے یہی ظاہر و باہر ہے ۔۔

(تحقیقات ازھری صفحہ 97 مکتبہ فقیہ ملت دہلی)

کیا وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔۔؟

محرر : نیاز رضا عطاری

شہزادہ فقیہ ملت مفتی ازہار احمد ازہری
" حب الوطن من الایمان " کے حدیث نہ ہونے کی وجہ
یوں تحریر فرماتے ہیں کہ :

اس حدیث کا معنی بھی درست نہیں کیونکہ وطن کی محبت اور ایمان کے درمیان تلازم (ایک دوسرے کو لازم ہونا) نہیں کیونکہ ایسا ہوسکتا ہے کہ وطن سے محبت ہو مگر ایمان کا وجود نہ ہو جیسا کہ کفار و مشرکین کو وطن سے محبت ہوتی ہے مگر یہ محبت ایمان سے خالی ہوتی ہے لہٰذا شریعت اسلامیہ میں وطن سے محبت کی گنجائش ہے مگر یہ محبت ایمان کی علامت ہو ۔۔ اس طور پر کہ جہاں جہاں وطن سے محبت پائیٔ جائے وہاں وہاں ایمان کا وجود ہو ۔۔ ایسا نہیں ہے ـ

(تحقیقات ازہری صفحہ 101 مکتبہ فقیہ ملت دہلی)

جہنم کا ٹھکانہ!

مفتی دعوت اسلامی مفتی قاسم صاحب دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں :

ہمارے معاشرے میں کچھ لوگ SMS یا E-MAIL وغیرہ کے ذریعے قرآن پاک اور رسولُ اللہ ﷺ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرکے عوام میں پھیلاتے ہیں ور انہیں عام کرنے کی لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں اور بعض اوقات عام نہ کرنے پر جھوٹی وعیدیں بھی بیان کردیتے ہیں ۔ عوامُ الناس کو چاہئے کہ آیات و اَحادیث اور بزرگانِ دین کے اَقوال وغیرہ پر مشتمل اسلامی SMS مستند علماءِ کرام سے تصدیق کروائے بغیر کسی کو مت بھیجیں، کیونکہ اللہ پاک اور اس کے حبیب ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی وعید بہت سخت ہے، جیسا کہ صحیح بخاری میں روایت ہے،
حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا " مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی اور پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے، جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔
(بخاری، کتاب الجنائز، الحدیث: ۱۲۹۱)

اللہ پاک ہمیں اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی طرف کوئی بھی جھوٹی بات منسوب کرنے سے بچنے کی توفیق عطافرمائے ۔۔ اٰمین۔

(صراط الجنان پارہ 24 سورہ زمر آیت 32)